© rasailojaraid.com

محمد یٰسین شاد
(عبدالرحمٰن اورنٹیل لائبریری ملتان)

مولانا شمس الحق ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

بقیۃ السلف شیخ الحدیث مولانا شمس الحق ملتانی بن مولانا عبدالحق محدِّث ملتانی ۱۹۱۴ء/۱۳۳۲ھ کو محلّہ قالین باف اندرون حسین آگاہی ملتان میں پیدا ہوئے۔ان کے دادا محترم دامان ڈیرہ اسماعیل خان سے ملتان شہر تشریف لائے۔

وہ شیخ خلیل الرحمٰن خوشابی' تلمیذ شاہ عبدالعزیز محدِّث دہلوی کے شاگرد تھے۔ان کے دو صاحبزادے تھے' مولانا عبدالعزیز ملتانی اور مولانا عبدالحق ملتانی۔دونوں نے اپنے والد مرحوم سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد سید نذیر حسین محدِّث دہلوی سے شرف تلمّذ حاصل کیا۔

مولانا شمس الحق صاحب کے تایا محترم عالم و فاضل، صالح شخصیت تھے' ابھی شادی بھی نہیں ہوئی تھی کہ وفات پا گئے۔مولانا سلطان محمود کے دونوں فرزندوں کے فتاوے فتاویٰ نذیریہ میں موجود ہیں۔

مولانا عبدالحق ملتانی کے بھی دو بیٹے تھے۔مولانا شمس الحق ملتانی اور مولانا شرف الحق محمود۔ثانی الذکر ۱۹۷۰ء کے قریب ٹریفک حادثہ میں وفات پا گئے تھے۔یہ دونوں برادران مجلس احرار اسلام سے مکمل طور پر وابستہ تھے۔اس فکر سے زندگی کے آخری ایام تک منسلک رہے۔مولانا شرف الحق محمودؒ مجلس احرار میں زیادہ متحرک رہے،اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ سے بے پناہ تعلق و محبت رکھتے تھے۔

مولانا شمس الحق ملتانی نے اپنے والد مرحوم سے تعلیم مکمل کی اس کے بعد رُسوخ فی العلم کے لیے گوجرانوالہ اُستاذ الاساتذہ حافظ محمد گوندلوی کے ہاں حاضر ہو کر علمی تشنگی کو حل کیا۔حصول تعلیم کی منزلیں طے کرنے کے بعد تمام عرصہ حیات دعوت و ارشاد، تدریس، روحانی فیض اور رفقہ و فتاویٰ کے ذریعے خدمتِ اسلام کا فریضہ ادا کرتے رہے۔مدرسہ محمدیہ عام خاص باغ میں تدریس کرتے رہے۔دارالحدیث رحمانیہ چونگی نمبر ۱۴ ملتان کے تاحیات شیخ الحدیث و مہتمم رہے۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ و عاملہ کے رکن رہے۔ان سے فیض یافتہ علماء کی کثیر تعداد ہے۔۲۶ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۲۰۰۵ء بروز ہفتہ سحری سے قبل ۲ بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔انا للہ وانا الیہ راجعون نماز جنازہ عیدگاہ اہلحدیث مدرسہ محمدیہ عام خاص باغ ملتان میں ان کے صاحبزادے قاری محمد ابراہیم خان نے پڑھائی۔نماز جنازہ میں ہر مکتبِ فکر کے افراد شامل تھے،مجلس احرار اسلام کے رہنما سید محمد کفیل بخاری بھی نمازِ جنازہ میں شریک تھے۔انہوں نے غم زدہ لہجے میں کہا کہ مولانا مرحوم' اسلاف کی نشانی اور مسلمانوں کو متحد کرنے والے انسان تھے۔

اِک چراغ اور بجھا' اور بڑھی تاریکی

اللّٰھم اغفرله ورحمه وادخله الجنّة الفردوس . آمین .

© rasailojaraid.com